# مرزا قادیانی کے اُوٹ پٹانگ الہام

مرتب: محمد الیاس میراں پوری

**سچا الہام:**

''میں نے عین بیداری کی حالت میں دیکھا کہ ایک شخص میرا آزار بند کھول رہا ہے۔ میں اس کی بری نیت کو بھانپ کر اٹھ بیٹھا۔'' (خطبہ الہامیہ، از مرزا غلام قادیانی)

**حیض اور کسبی ناپاکی:**

''بابو الٰہی بخش چاہتا ہے کہ تجھ میں حیض دیکھے یا تیری کسبی ناپاکی پر اطلاع پائے، تجھ میں حیض نہیں رہا بلکہ وہ حیض خوب صورت بچہ بن گیا جو بمنزلہ اطفال اللہ (اللہ کا بیٹا) ہے۔'' (تتمہ حقیقت الوحی، صفحہ ۱۴۳، تصنیف مرزا قادیانی)

**مرزا کی مدتِ حمل:**

''میرا نام ابن مریم رکھا گیا اور عیسیٰ کی روح مجھ پر نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ کیا گیا۔ آخر کئی مہینہ کے بعد جو (مدتِ حمل دس مہینہ سے زیادہ نہیں) مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا۔'' (کشتی نوح، صفحہ ۴۶، از مرزا قادیانی)

**حجر اسود اور بیت اللہ:**

''میں حجر اسود ہوں۔ خدا نے اپنے الہام میں میرا نام بیت اللہ رکھا ہے۔''

(حاشیہ ''اربعین'' صفحہ ۱۵، تصنیف مرزا قادیانی)

**کرمِ خاکی اور بشر کی جائے نفرت:** (مرزا قادیانی اپنے بارے میں کہتا ہے)

''کرمِ خاکی ہوں مرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار ہوں''

(دُرِّ ثمین، اردو کلام از قادیانی)

**بیت الخلاء:**

''بدتر ہے ہر ایک بد سے وہ ہے جو بدزباں ہے
جس دل میں یہ نجاست بیت الخلاء یہی ہے''

(درثمین اردو مجموعہ کلام، مرزا غلام احمد قادیانی، صفحہ ۱۲، ایضاً)

☆ ''میں نے جوابی طور پر بھی کسی کو گالی نہیں دی۔'' (روحانی خزائن، جلد۱۹، ص۲۳۶)

☆ ''دشمن ہمارے بیابانوں کے خنزیر ہوگئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئیں۔'' (روحانی خزائن، جلد۱۴، ص۵۳)

☆ ''غول، لئیم، فاسق، شیطان، ملعون، نطفہ، سفہا، خبیث، مفسد، مردود، منحوس، کنجری کا بیٹا'' (روحانی خزائن، جلد۱۱)

☆ ''کذاب، خبیث، مردو، بچھو کی نیش زن، اے گولڑہ کی سرزمین تجھ پر خدا کی لعنت ہو، تو ملعون کے سبب ملعون ہوگئی۔'' (نزول مسیح، ص۷۵)

☆ ''مہدی...... قرآن اور حدیث میں کسی استاد کا شاگرد نہیں ہوتا۔ سو میں حلفاً کہتا ہوں کہ میرا حال یہی ہے کوئی ثابت نہیں کرسکتا کہ میں نے کسی انسان سے قرآن یا حدیث یا تفسیر کا ایک سبق بھی پڑھا ہو۔''

(روحانی خزائن، جلد۱۴، ص۳۹۴)

☆ ''بچپن کے زمانہ میں میری تعلیم اس طرح پر ہوئی کہ جب میں چھ سات سال کا تھا تو ایک فارسی خوان معلم میرے لیے نوکر رکھا گیا جنھوں نے قرآن شریف اور چند فارسی کتابیں مجھے پڑھائیں اور اس بزرگ کا نام فضل الٰہی تھا۔'' (روحانی خزائن، جلد۱۳، ص۱۸۰)

## لسانِ نبوت کے جواہر پارے:

اس بات سے قطع نظر کہ ان عبارات میں جو زبان بول رہی ہے وہ کسی نبی کی تو کیا کسی عام شریف آدمی کی بھی ہوسکتی ہے یا نہیں؟ اور اس قدر اخلاق باختہ اور بے ہودہ بھی کوئی نبی ہوسکتا ہے جو شرم وحیا سے بے نیاز ہوکر ''بازاری لونڈوں'' کی زبان میں بات کرنے کا عادی ہو اور اسی فحاشی طرزِ گفتگو اور فاش اندازِ تکلم کو خدا کی وحی قرار دیتا ہو اور یہی بے ڈھب زبان وبیان اس کے لیے پارہ الہام اور سرمایۂ افتخار ہو۔ پھر وہ ایک ہی وقت میں ایک عام آدمی بھی ہو اور ایک صاحب کتاب بھی، وہ بیک وقت خدا کا بندہ بھی ہو، خدا بھی ہو اور خدا کا بیٹا بھی، پھر وہ ایکا ایکی کرم خاکی کی شکل اختیار کرے اور بڑھتے بڑھتے بشر کی جائے نفرت بن جائے اور پھر فوراً ہی حجر اسود کا روپ دھار لے اور حجر اسود سے ارتقائی منازل طے کرتے ہوئے عیسیٰ وموسیٰ، ابراہیم ویعقوب اور عین محمد بن جائے، پھر محمد سے علیؓ اور علیؓ سے حسینؓ ہوجائے، پھر وہ حسینؓ بھی نہ رہے بلکہ دفعتاً مریمیت کا لبادہ اوڑھ کر مریم بن جائے اور اس کی ''کسبی ناپاکی'' پر اطلاع پانے کے لیے اس کے ''خلوتی راز'' ''بابو الٰہی بخش'' کو بے چینی ہو۔ پھر ان نبی صاحب کو حیض بھی آنے لگے اور پھر یہ ایک خوبصورت بچہ بھی جن کر دکھا دیں۔

''ایں کار از تو آید ''نبیاں'' چنیں کنند''؟

(تلخیص مسئلہ کشمیر اور قادیانی امت۔ مؤلف: اختر کاشمیری)

**ماخوذ:** قادیانی ارتداد پر علماء لدھیانہ کا پہلا فتویٰ تکفیر، ص۵۷، ۵۸، ابن انیس حبیب الرحمٰن لدھیانوی
قادیانیت کی عریاں تصویریں، ص۳۸۶، محمد متین خالد